الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name :	**Hammad Ahmad**	Serial No :	**16155**
Address :	**Lahore_Pakistan**	Date :	**7/15/2012**
Subject :	**HARAM-HALAL**	Contact No:	
Writer :	محمد زبیر	Email :	

Asslam Alikum,main nay apkay jo puranay online fatawajat main say janazay ka fatwa kay kud-kushi kernay walay kay baray main ap nay fatwa diea hey kay uska janaz parah saktay hain aur muslim qabristan main dafan kiea jay ga ager kud-kushi kernay wala muslim hey to, mera sawal hey kiea hum uskay lieay magfrat ki dua ker saktay hain aur kiea wo jahnum main saza bhugtany kay baad jannut main jay ga ya nahi,jald mutla fermany jazakallah

خودکشی کرنے والے کے بارے میں آپ نے فتویٰ دیا ہے کہ اس کا جنازہ پڑھا سکتے ہیں اور مسلم قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔ اگر خودکشی کرنے والا مسلم ہے تو۔ میرا سوال ہے کیا ہم اس کے لئے مغفرت کی دعا کر سکتے ہیں اور کیا وہ جہنم میں سزا بھگتنے کے بعد جنت میں جائے گا یا نہیں؟ جلد مطلع فرمائیں۔

الجواب حامداً و مصلیاً

واضح ہو کہ خودکشی اگرچہ ناجائز و ممنوع اور شرعاً حرام ضرور ہے اور اس کے مرتکب کو ہمیشہ اسی سزا میں رہنے کا حکم بھی بیان ہوا ہے مگر با ایں ہمہ یہ موجب کفر نہیں کہ ایسے شخص کیلئے دعائے مغفرت منع ہو بلکہ بلاشبہ اس کیلئے مغفرت کی دعا کر سکتے ہیں۔ اور اگر ایسے شخص نے مرنے سے پہلے کفر کا ارتکاب نہ کیا ہو تو انجام کار جہنم سے خلاصی بھی ممکن ہے اگرچہ عرصہ دراز تک اپنے گناہ کی سزا بھگتنے کے بعد ہی کیوں نہ ہو۔

فی القرآن الکریم: إن الله لا يغفر أن يشرك به ويغفر ما دون ذلك لمن يشاء۔ (النساء-۱۱۶) واللہ اعلم بالصواب

محمد زبیر عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۳ صفر المظفر ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان غفر اللہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۳ صفر ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ مسعود غفر لہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۵ صفر ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۵ صفر المظفر ۱۴۳۴ھ

نائب رئیس - دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء - نمبر 16155

رئیس - دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

16/1/13